

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ مَرَّةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

جو مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے (الحديث)

# جامِ رحمت

اِنَّا بَرَكْنَا لَكَ وَنَاخِصُوا لَكَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ اُولَئِكَ الَّذِي مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ لِيُقَوِّى  
لَهُمْ مَعْنَةً وَاَخْلَصَ لَهُمْ

حافظ عدیل یوسف صدیقی

صدیقیہ پبلیکیشنز فیصل آباد



# اپیل

میرے محترم دوست مولانا حافظ عدیل یوسف صدیقی نے درود شریف کے فضائل پر مختصر مگر جامع کتاب،، جام رحمت،، لکھی۔ پڑھ کر درود شریف پڑھنے کے ذوق میں مزید اضافہ ہوا۔ خواہش پیدا ہوئی کہ رحمت کا جام ہر ایک صاحب ایمان تک پہنچے اور وہ درود شریف کا عاشق بنے۔ آپ سے التماس ہے کہ اس کتاب کو پڑھنے کے بعد میرے والد محترم حاجی محمد شریف مرحوم کے لیے ایصال ثواب ضرور کریں۔ اللہ تعالیٰ سے التجا ہے کہ ہمیں اس کتاب کو پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے اور درود شریف کے سبب ہم سب کو شفاعت مصطفیٰ ﷺ نصیب فرمائے (آمین)

محتاج دعا

محمد حنیف سرفراز کالونی

Market Rasta  
H.M. Deel Yousa

Jam-e-Rehmet



## انتساب

میں اپنی اس سعی کو اپنے مرشدِ کریم  
آفتابِ علم و حکمت، واقفِ رموزِ حقیقت  
سفیرِ عشقِ رسول ﷺ

حضرت قبلہ الحاج  
پیر علاؤ الدین صدیقی صاحب

دامت برکاتہم العالیہ

چانسلر محی الدین اسلامی یونیورسٹی نیریاں شریف آزاد کشمیر  
کے نام کرتا ہوں

گر قبولِ افتد زہمے عز و شرف

حافظ عدیل یوسف صدیقی





﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ﴾

## کرم ہی کرم

اللہ کریم نے اپنے محبوب رسول کریم ﷺ کو اپنے نور سے تخلیق فرمایا  
..... پھر محبوب ﷺ کے لئے ساری کائنات کو بنایا..... عرش و فرش پر ان کے  
ذکر کا ڈنکا بجایا..... ہم پر یہ کرم فرمایا کہ اپنے محبوب محمد مصطفیٰ ﷺ کا امتی  
بنایا..... اور عطا کی انتہا فرماتے ہوئے تسکینِ قلب، سعادتِ دو جہاں، نجات  
عصیاں، قربِ جانِ جاناں ﷺ اور ہر صالحِ عمل کی قبولیت کے لئے ایک ایسا ذکر عطا  
فرمایا..... جس نے اس ذکر کو وظیفہ بنایا..... اُس کو ایسا صلہ عطا فرمایا.....  
کہ دو جہاں کا خزانہ اُس کے ہاتھ آیا۔

جی دوستو۔ مسلمان بھائیو!

وہ ذکر جو رب کریم نے اپنے لئے بھی منتخب فرمایا..... بے شمار فرشتوں کو بھی  
اسی کام پر لگایا..... اور مومنوں کو بھی یہی حکم صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا  
فرمایا۔

جی ہاں! یہ ہی وہ ذکر وہ عمل ہے۔ جسے خود مصطفیٰ کریم ﷺ نے بھی پسند

فرمایا..... دیکھا تو اصحابِ رسول ﷺ کی زندگیوں میں بھی یہی عمل غالب نظر

آیا.....



غوث، قطب، ابدال، قلندر فرماتے گئے اسی ذکر کے ذریعے ہم نے منزل مقصود کو پایا..... مومن پھر تو بھی نہ کر وقت ضائع..... لا حاصل وقت گنوا کے جو پچھتا یا..... گیا وقت پھر کبھی ہاتھ نہ آیا..... آج وقت ہے حاصل کر لے یہ لازوال سرمایہ..... تاکہ روز محشر مل سکے اللہ کی رحمت کا سایہ..... اور تو بن سکے جنت میں اپنے محبوب ﷺ کا ہمسایہ۔

ڈھیروں برکتیں ہیں درود شریف میں..... بس سعادت مند افراد کی صف میں شامل ہونے اور لامحدود برکتیں سمیٹنے کے لئے قرآن و حدیث کے نور میں بے شمار برکتوں میں سے چند برکات درود شریف کا بیان مختصر اوراق میں ترتیب دینے کی سعی جمیلہ کی ہے۔ تاکہ ہمارے دلوں میں درود شریف کی محبت پیدا ہو جائے۔ اور اس ذکر، وظیفہ کے ذریعہ دنیا اور آخرت میں سرخروئی حاصل کی جاسکے۔

محتاج دعا

حافظ عدیل یوسف صدیقی

0300-6628705

خطیب جامع مسجد فاطمہ، آفیسر بلاک مسلم ٹاؤن

امیر بزم محی الاسلام گلشن کالونی فیصل آباد



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ رب العالمین نے اس جہان رنگ و بو کو اپنے حبیب مکرم ﷺ کی شان و عظمت کے اظہار کے لئے ہی سجایا۔ اللہ تعالیٰ اگر اپنے محبوب ﷺ کو پیدا نہ فرماتا تو یہ کائنات ہی تخلیق نہ فرماتا۔

حدیث قدسی ہے:

﴿لَوْ لَاكَ يَا مُحَمَّدُ لَمَا خُلِقَتِ الْكَائِنَاتُ﴾

”اے محمد ﷺ اگر تم نہ ہوتے تو میں کائنات کو پیدا نہ کرتا۔“

آپ ﷺ تمام جہانوں کے لئے رحمت بن کر تشریف لائے۔ تمام اولین و آخرین آپ ﷺ کی رحمت سے فیض لے رہے ہیں۔

سب سے پہلے اللہ رب العالمین نے آپ ﷺ کے نور کو تخلیق فرمایا پھر آپ ہی کیلئے تمام انبیائے کرام مبعوث فرمائے۔ جو سارے آدم مصطفیٰ ﷺ کی خوشخبریاں دیتے رہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنی امت سے فرمایا:

﴿وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ اسْمِهِ أَهْمَدُ﴾

”میں تمہیں خوشخبری دیتا ہوں میرے بعد ایک رسول آئیں گے

جن کا نام انامی احمد ہوگا۔“

ختم نبوت کا تاج سجا کر۔ مقامِ محبوبیت پر فائز فرما کر اس شان سے اپنے محبوب سرور کائنات ﷺ کو ممتاز کیا کہ دنیا میں قیامت میں اور جنت میں بھی محبوب ﷺ کے ذکر کو بلند کر دیا۔



ورفعنا لک ذکرک فرما کر تمام جہان والوں کو بتلا دیا کہ میں نے خود اپنے محبوب کے لئے ان کے ذکر کو بلند کر دیا ہے۔

ہ ورفعنالك ذکرک کا ہے سایہ تجھ پر  
بول بالا ہے تیرا ، ذکر ہے اونچا تیرا  
اور پھر اپنے محبوب ﷺ کی اطاعت کو اپنی اطاعت قرار دیا۔  
﴿مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ تَوَلَّى فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِظًا﴾ (پ ۵ سورۃ النساء آیت: ۸۰)  
”جس نے رسول ﷺ کا حکم مانا بے شک اس نے اللہ تعالیٰ کا حکم مانا اور جس نے منہ پھیرا تو ہم نے تمہیں ان کے بچانے کو نہ بھیجا۔“

محمد ﷺ کی محبت دین حق کی شرطِ اوّل ہے  
اس میں ہوا اگر خامی تو سب کچھ نامکمل ہے  
محبوب ﷺ کی محبت کو ایمان کا معیار بنایا۔  
قرآن حکیم میں ارشاد ہوتا ہے۔

﴿قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ  
وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ نِ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَ  
تِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسْكِنٌ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ  
إِلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا  
حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ﴾  
(پارہ ۱۰ سورۃ التوبہ آیت: ۲۴)



”تم فرماؤ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی  
اور تمہاری عورتیں اور تمہارا کنبہ اور تمہاری کمائی کے مال اور وہ  
سودا جس کے نقصان کا تمہیں ڈر ہے اور تمہارے پسند کا مکان یہ  
چیزیں اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں لڑنے سے زیادہ  
پیاری ہوں تو راستہ دیکھو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے اور اللہ  
فاسقوں کو راہ نہیں دیتا۔“

ایک اور مقام پر اللہ رب العالمین نے اپنی محبت کے دعوے دار کو اپنے محبوب  
علیہ السلام کی غلامی اختیار کرنے کا حکم ارشاد فرمایا اور جب کوئی غلام مصطفیٰ ﷺ بن جائے تو  
اُسے اپنا محبوب بنالینے کا مشورہ جانفزا سنایا۔ گویا جو محبوب ﷺ کا ہو گیا وہ خدا کا ہو گیا۔  
دامنِ مصطفیٰ ﷺ سے جو لپٹا یگانہ ہو گیا  
جس کے حضور ہو گئے اس کا زمانہ ہو گیا  
ارشاد ہوتا ہے:

﴿قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَ  
يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ﴾

(پ ۳ سورۃ آل عمران، آیت: ۳۱)

”اے محبوب تم فرما دو کہ لوگو اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو  
میرے فرمانبردار ہو جاؤ اللہ تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے  
گناہ بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔“

کی محمد ﷺ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں  
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں



پھر ہمارے پیارے نبی ﷺ نے بھی ایمان کی جان اور مومن کی پہچان بتائی ہے:

﴿لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّىٰ أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ

وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ﴾ (حدیث)

”اس وقت تک تم مومن نہیں ہو سکتے جب تک اپنے والدین

اولاد اور تمام انسانوں سے بڑھ کر مجھ سے محبت نہیں کرتے۔“

قرآن و حدیث کے نور سے پتہ چلتا ہے کہ محبت رسول ﷺ ہی تقاضائے

ایمان ہے، کمال ایمان ہے۔ اور دنیوی و اخروی نجات کا ذریعہ ہے۔

محبت کرنے والے محبت کو ضابطہ بھی عطا کر دیا ہے کہ محبت کس طرح کی

جائے۔ ارشاد ہوتا ہے:

﴿مَنْ أَحَبَّ شَيْئًا أَكْثَرَ ذِكْرَهُ﴾

”جس سے محبت کی جائے اس کا ذکر کثرت سے کیا جاتا ہے۔“

ذرا دیکھئے خدا نے محبوب ﷺ سے محبت کی اور اس کے ذکر کا چرچا کس انداز

سے فرمایا:

﴿إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا﴾ (پ ۲۲ سورۃ الاحزاب آیت ۵۶)

”بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس

نبی مکرم ﷺ پر اے ایمان والو! تم بھی آپ پر درود بھیجا کرو اور

(بڑے ادب و محبت سے) سلام عرض کیا کرو۔“



اللہ تعالیٰ بھی حضور ﷺ پر درود شریف بھیجتا ہے۔ اور فرشتے بھی آپ ﷺ کی بارگاہ اقدس میں درود شریف بھیجتے ہیں اور ایمان والوں کو بھی درود و سلام بھیجنے کا حکم ارشاد فرمایا ہے۔

اس آیت مبارکہ سے پتہ چلتا ہے کہ اللہ پاک، فرشتے اور ایمان والے حضور ﷺ پر درود شریف بھیجتے ہیں۔ تفاسیر میں علمائے کرام فرماتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے درود بھیجنے کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب ﷺ کے ذکر کو بلند کر کے، اس کے دین کو غلبہ دے کر اور اس کی شریعت پر عمل برقرار رکھ کے اس دنیا میں حضور ﷺ کی عزت و شان بڑھاتا ہے اور روز محشر امت کے لئے حضور ﷺ کی شفاعت قبول فرما کر اور حضور ﷺ کو بہترین اجر و ثواب عطا کر کے اور مقام محمود پر فائز کرنے کے بعد اولین اور آخرین کے لئے حضور ﷺ کی بزرگی کو نمایاں کر کے اور تمام مقربین پر حضور کو سبقت بخش کر حضور کی شان کو آشکارا فرماتا ہے۔

فرشتوں کا درود شریف بھیجنے کا مفہوم یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس کے پیارے رسول ﷺ کے درجات کی بلندی اور مقامات کی رفعت کے لئے دست بدعا ہیں۔

مومن بارگاہ الہی میں عرض کرتا ہے اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ یہ اس لئے کہ ہم نہ شان رسالت کو کما حقہ جانتے ہیں اور نہ ہی اس کا حق ادا کر سکتے ہیں اس لئے اعترافِ عجز کرتے ہوئے ہم عرض کرتے ہیں اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ یعنی اللہ کریم تو ہی اپنے محبوب کی شان کو اور قدر و منزلت کو صحیح طور پر جانتا ہے۔ اس لئے تو ہی ہماری طرف سے اپنے محبوب ﷺ پر درود بھیج جو ان کی شان کے



شایاں ہے۔

درود شریف حکم خداوندی ہے۔ درود شریف قرب رسول کا ذریعہ ہے۔  
پریشانیوں اور دکھوں سے نجات کا ضامن درود شریف ہے۔  
دیدار محبوب ﷺ کے لئے اکسیر ہے۔ رزق میں برکت کا سامان ہے۔  
مقاصدِ حسنہ کی تکمیل کے لئے عطاءِ حق ہے۔

پیارے دوستو! مسلمان بھائیو!

درود شریف کی برکات کو احاطہ تحریر میں لانا ناممکن ہے۔ علمائے کرام نے اس  
کی برکتوں کے بیان میں بڑی کتابیں تصنیف کی ہیں۔ عاشقانِ مصطفیٰ ﷺ نے اس  
سے حاصل کردہ فیوض و برکات کو قلمبند کیا ہے۔

درود شریف کی کمال فضیلت کا اندازہ اس بات سے لگا لیجئے کہ اللہ پاک نے  
کتابِ مبین قرآن مجید میں ہمیں بہت سے احکامات صادر فرمائے۔ مثلاً نماز کا حکم،  
روزے کا حکم، حج و زکوٰۃ کا حکم۔ تمام احکام صرف ہمارے لئے خود بے نیاز ہے ان  
معاملات کو سرانجام نہیں فرماتا۔

مگر قربان جاؤ دوستو، مسلمان بھائیو!

درود شریف ہی وہ ذکر ہے جو اللہ پاک خالق ہو کر اور ہم مخلوق ہو کر سرور کائنات  
نورِ مجسم قاسمِ جنت و کوثر ﷺ کی ذاتِ برکات پر بھیج رہے ہیں۔

کرم آج بالائے بام آگیا ہے  
زباں پر محمد کا نام آگیا ہے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

وَعَلَى آلِكَ وَأُصْحَابِكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ



### حضور ﷺ کا اظہارِ مسرت

صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین اپنے پیارے محبوب نبی کریم تاجدارِ مدینہ ﷺ کا جمالِ بکمال دیکھنے کے لئے ہر لمحہ بے تاب رہتے اور اکثر لمحاتِ بارگاہِ محبوب ﷺ میں گزارتے۔

ایک صحابی حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں بارگاہِ محبوب ﷺ میں حاضر ہوا حضور پر نور ﷺ بہت خوش نظر آئے میں نے جسارت کی اور عرض کیا فِدَاكَ اَبِيْ وَ اُمِّيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ آپ کے خوش ہونے اور اظہارِ مسرت کا سبب کیا ہے۔

رحمتِ کونین ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے میرے صحابی ابھی ابھی فرشتوں کا سردار میرے پاس حاضر ہوا اور میری اُمت کے لئے خوشخبری سنائی کہ جو کوئی آپ کا خوش نصیب اُمّتی آپ ﷺ پر ایک مرتبہ درود شریف بھیجے گا۔ اللہ کریم اس خوش نصیب پر دس مرتبہ رحمت نازل فرمائے گا۔ اور اس کے دس گناہ معاف فرمائے گا۔ اس کے دس درجات بلند فرمائے گا۔

اب جتنا چاہو تھوڑا یا زیادہ میری ذات پر درود شریف بھیجنے کی سعادت حاصل کر لو۔ اور اللہ کی رحمتیں حاصل کرو۔ اپنے گناہ معاف کرواؤ۔ درجات بلند کروالو

### رحمتِ خداوندی کا مقام

ایک مرتبہ درود شریف پڑھنے والے کو اللہ کریم اپنی دس رحمتیں عطا فرماتا ہے۔ اللہ پاک کی ایک رحمت دنیا و مافیہا یعنی دنیا اور جو کچھ اس دنیا میں ہے اس سے بہتر ہے اور پھر جسے ایک مرتبہ درود شریف پڑھنے پر دس رحمتیں مل جائیں اس کی خوش



بختی کا کیا کہنا۔

رحمتوں کے حصول کے بعد وہ دنیا و آخرت میں کیسے غمزدہ رہ سکتا ہے۔  
 درود شریف کی بہت بڑی برکت یہ ہے کہ کثرت سے پڑھنے والے کو بے شمار رحمتوں  
 سے مالا مال کر دیا جاتا ہے۔

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ﴾

### قرب مصطفیٰ ﷺ

ذاکر اس لئے ذکر کرتا ہے کہ ذکر کرتے کرتے مذکور یعنی اپنے مطلوب، مقصود  
 محبوب کا وصل، قرب حاصل کر لے اور منزل کو پالے۔

درود شریف پڑھنے والے کو نبی پاک ﷺ کا اس جہان میں بھی قرب، قبر میں  
 بھی قرب اور قیامت کے دن بھی قرب مصطفیٰ ﷺ نصیب ہوگا۔ ارشاد ہوتا ہے کہ اِنَّ  
 اَوْلَى النَّاسِ بِيْ اَكْثَرُهُمْ عَلَى صَلَوةٍ مِّرْے سب سے زیادہ قریب وہ لوگ ہوں  
 گے جو میری ذات پر زیادہ درود شریف بھیجتے ہوں گے۔

### عطاء مصطفیٰ ﷺ

ایک عاشق صادق جن کا اسم گرامی محمد بن سعد تھا۔ مصطفیٰ جانِ رحمت ﷺ  
 سے بہت محبت فرماتے تھے۔ اور اسی محبت کی وجہ سے سرکارِ ﷺ کی ذاتِ والا صفات پر  
 روزانہ درود شریف بھیجتے تھے۔ لچپال نبی ﷺ نے کرم فرمایا۔ خواب میں جامِ دیدار عطا  
 فرمایا۔

اُمّتی تیری قسمت پہ لاکھو سلام  
 اور کرم کی بارش فرماتے ہوئے فرمانے لگے اُمّتی اپنا منہ میرے قریب کر میں



بوسہ لوں کہ تو اس منہ سے درود شریف پڑھتا ہے۔ وہ عاشق صادق محمد بن سعد فرماتے ہیں کہ میں نے خیال کیا کہ تیرا منہ اس قابل کہاں کہ جو توبہ ہائے مبارکہ کے قریب کرے۔ مگر تعمیل کرتے ہوئے منہ قریب کیا تو رسول کریم ﷺ نے میرے رخسار سے بوسہ لیا۔ میں جب صبح اٹھا تو میرا گھر مشک کی خوشبو سے مہک رہا تھا۔ اور یہ خوشبو آٹھ دن تک میرے گھر میں مہکتی رہی۔

بھولے بیٹھے ہیں ہم اُن کو چاہتے ہیں وہ ہمیں  
اُلٹی موجیں مارتا ہے اے حسن دریائے عشق  
دوستو، مسلمان بھائیو!

یہ عطائے مصطفیٰ کس سبب سے انہیں ملی، یہ دولت بے بہا اس لئے ان کے ہاتھ آئی کہ وہ روزانہ درود شریف کی کثرت فرماتے تھے۔ اس عطا کے بعد اس عاشق کو دنیا و آخرت کی کوئی کمی ہوگی۔

اللہ کریم ہمیں بھی اپنے محبوب ﷺ پر اخلاص اور محبت کے ساتھ درود شریف پڑھنے کی سعادت عظمیٰ عطا فرمائے۔ آمین

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ﴾

﴿صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ﴾

شفاعتِ مصطفیٰ ﷺ

یوم آخرت پر ہر مسلمان کا ایمان ہے۔ یوم آخرت جزا و سزا کا دن ہے۔ اُس دن جلالِ خداوندی عروج پر ہوگا۔ سورج قریب ہوگا۔

ساری مخلوق حضرت آدم علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر شفاعت کی درخواست کرے گی۔ حضرت آدم علیہ السلام فرمائیں گے بے شک آج میرے رب کا



غضب عظیم ہے۔

﴿نَفْسِي نَفْسِي اِذْهَبُوا اِلَى غَيْرِي﴾

مجھے اپنی ہی فکر ہے مجھے اپنی ہی فکر ہے مجھے اپنی ہی فکر ہے، تم کسی اور کے پاس جاؤ۔ سارے حضرت نوح علیہ السلام کے پاس آئیں گے وہ بھی یہی جواب دیں گے پھر وہ سب حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئیں گے، ان کا جواب بھی یہی ہوگا۔ پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے ان کا جواب بھی یہی ہوگا۔ تو پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے تو وہ یہ پتہ دیں گے تو تم محمد مصطفیٰ ﷺ کے پاس جاؤ۔

ذرا غور کیجئے! انبیاء کرام علیہم السلام کو بھی میدان محشر میں اپنی ہی فکر ہوگی۔ اس کرب و غم میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام سب کو اس ہستی کریم کے پاس بھیجیں گے جو خدا کے لاڈلے محبوب ﷺ ہیں۔ سارے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی بارگاہِ بے کس پناہ میں حاضر ہو کر شفاعت کی درخواست پیش کریں گے۔

غم خوار آقا ﷺ فرمائیں گے۔ ﴿اَنَا لَهَا اَنَا لَهَا﴾

میں اس کام کے لئے ہوں آؤ میں اسی کام کے لئے ہوں۔

کہیں گے اور نبی اذہبوا الی غیری

میرے حضور کے لب پر انا لہا ہوگا

(حضرت حسن رضا خان رحمۃ اللہ علیہ)

پھر نور محمد ﷺ اللہ رب العالمین کی بارگاہ میں سجدہ فرمائیں گے اور اللہ کی حمد و

ثنا بیان فرمائیں گے تو اللہ رب العزت ارشاد فرمائے گا۔

﴿يَا مُحَمَّدُ اِرْفَعْ رَأْسَكَ سَلْ تُعْطَهُ وَاشْفَعْ تُشْفَعْ﴾



اے محمد ﷺ اپنا سر اٹھائیے مانگئے آپ کو دیا جائے گا۔ شفاعت کیجئے آپ کی شفاعت قبول کی جائے گی۔

رحمۃ اللعالمین ﷺ فرماتے ہیں۔ میں اللہ کریم سے عرض کروں گا۔  
اے رب میری اُمت، اے رب میری اُمت، اے رب میری اُمت۔  
حضور امام الانبیاء ﷺ شفاعت فرماتے جائیں گے اور ہم گنہگاروں کو نجات ملتی  
جائے گی۔ (ان شاء اللہ)

یہ شفاعت بھی درود شریف پڑھنے والوں کو عطا کی جائے گی۔  
حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

﴿وَمَنْ أَحَبَّ النَّبِيَّ ﷺ أَكْثَرَ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ ثَمَرَتُهُ الْوُضُوءُ إِلَى شَفَاعَتِهِ  
وَصَحْبَتِهِ فِي الْجَنَّةِ﴾

”اور جو اپنے نبی ﷺ سے محبت کرتا ہے وہ آپ ﷺ پر کثرت  
سے درود شریف پڑھتا ہے اُسے یہ اجر عطا کیا جائے گا اُسے  
شفاعتِ مصطفیٰ ﷺ نصیب ہوگی۔ اور جنت میں حضور پر نور ﷺ  
کی سنگت بھی نصیب ہوگی۔“

یہ کرم بڑا کرم ہے تیرے ہاتھ میں بھرم ہے  
سر حشر بخشوانا مدنی مدینے والے

### نجات کی ضمانت

حقیقت میں کامیاب وہی شخص ہے جو محشر میں نجات پا گیا۔ زندگی کے یہ  
لمحات تو مختصر ہیں جو ان لمحات میں غافل رہے۔ اور زندگی کو اپنی مرضی کے مطابق عیش  
و عشرت میں گزارتا رہے، اس کی زندگی شرمندگی ہے۔ اور جو کوئی ان لمحات کی قدر



کرتے ہوئے اخروی زندگی کی نجات کے لئے نبی پاک ﷺ کی محبت اور اتباع میں زندگی گزارے۔ درود شریف کی کثرت کرے۔ وہی نجات والا ہے۔ آقائے کریم ﷺ کا ارشاد مقدس ہے کہ مجھ پر درود شریف پڑھنے والے کو پل صراط پر ایک نور عطا کیا جائے گا۔ اور جس کو پل صراط پر نور عطا ہوگا۔ وہ نجات پا جائے گا۔ وہ جہنمی نہیں ہوگا۔ اللہ

### رزق میں برکت کا وظیفہ

جس کو اللہ کریم نے رزق میں وسعت عطا فرما رکھی ہے۔ اُسے رزاق کا شکریہ ادا کرنا چاہئے اور ذکر کے ذریعہ اپنا تعلق اللہ کریم سے مضبوط کرنا چاہئے۔ مسلمان کی شان یہ ہے کہ رزق زیادہ ہو یا وہ تنگ دست ہو۔ وہ اللہ پاک کی تقسیم پر راضی رہتا ہے۔ حضور پر نور ﷺ کے ظاہری زمانہ میں ایک آدمی آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ وہ بہت غریب تھا۔ فاقہ کشی تک نوبت آچکی تھی۔ اُس نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم مجھ پر کرم فرما کر کچھ ارشاد فرمائیے۔

سرکارِ ﷺ نے رزق میں برکت کا اسے وظیفہ ارشاد فرمایا کہ جب تو اپنے گھر میں داخل ہوا سلام علیکم کہا کرو۔ بے شک گھر میں کوئی موجود ہو یا نہ ہو۔ اس کے بعد میری ذات پر سلام پیش کیا کرو۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

اور ایک مرتبہ سورۃ اخلاص کی تلاوت کیا کرو۔

اُس غریب آدمی نے اس پر عمل شروع کر دیا تو اللہ نے خزانہ غیب سے اُس

کے رزق میں اس قدر برکت عطا فرمائی کہ اُس کے رشتہ دار اور ہمسایوں نے بھی اُس



سے حصہ حاصل کیا۔ اتنی برکتِ رزق، ذکر و سلام کے ذریعہ ہی مقدر ہوئی۔  
مسلمان بھائیو!

ہمیں بھی حضور ﷺ کے اس ارشاد مبارک پر عمل پیرا ہونا چاہئے اور درود و سلام  
کے ذریعہ ہر نعمت خداوندی کے حصول کی جستجو کرنی چاہئے۔

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک  
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

### قبولیت دعا کا سبب

درود شریف کی برکتوں کا اندازہ کون کرے؟

بندہ جب اپنے اللہ کریم سے دین و دنیا کی کوئی حاجت، درخواست، التجاء دعا  
پیش کرنا چاہتا ہے۔ وہ مجیب الدعوات ہے دعا کو قبول فرمانے والا ہے۔ خالق اور مالک  
ہے۔ اُسی کی مرضی ہے کہ وہ کبھی دعا قبول نہ بھی کرے۔  
لیکن دوستو، مسلمان بھائیو!

حدیث شریف میں ہے۔ جس دعا کے اوّل و آخر مجھ پر درود شریف بھیجا گیا  
ہو وہ رد نہیں کی جاتی قبول ہی قبول ہے۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں دعا زمین و آسمان کے درمیان  
رک جاتی ہے مگر بندہ جب درود شریف پڑھتا ہے تو وہ دعا مقام قبولیت کو پہنچ جاتی ہے۔

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ﴾

### جنت میں اپنا مقام دیکھو

درود شریف وہ عظیم وظیفہ ہے۔ کہ اس کی برکت سے مومن کو اس جہاں میں رہتے



ہوئے مشاہدات کی دنیا میں داخل کر دیا جاتا ہے۔ کبھی کبھی کثرت سے درود شریف پڑھنے والا نگاہیں بند کرتا ہے اور خوبصورت نظارے دیکھنے کو میسر آتے ہیں۔ اور بڑی برکت تو یہ ہے کہ رحمتِ دو عالم ﷺ کا فرمانِ ذیشان ہے۔ کہ جو میرا امتی جمعۃ المبارک کے دن ایک ہزار مرتبہ اس درود شریف:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَلْفَ أَلْفِ مَرَّةٍ

کو پڑھنے کی سعادت حاصل کرے گا۔ مرنے سے پہلے اُس کو جنت میں اُس کے مقام کا مشاہدہ کروادیا جائے گا۔ ان شاء اللہ۔ سبحان اللہ

میں سو جاؤں یا مصطفیٰ کہتے کہتے  
کھلے آنکھ صل علی کہتے کہتے

ایک بچی کا مقام دیکھو

درود شریف کے موضوع پر مشہور معتبر اور محبوب کتاب دلائل الخیرات کے مصنف سید محمد بن سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ جو قطبِ زمانہ اور اکابرِ اولیاء اللہ میں آپ کا شمار ہے۔ آپ نے درود شریف کے موضوع پر کتاب دلائل الخیرات لکھنے کا سبب بھی بیان فرمایا ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ ایک دن نماز کے لئے وضو کرنے کیلئے کنویں پر گیا۔ کنویں پر پانی نکالنے کے لئے کوئی ذریعہ موجود نہیں تھا۔ تو سوچنے لگا کہ پانی کنویں سے کیسے نکالا جائے۔

اسی دوران قریب ہی ایک اونچے مکان سے ایک بچی نے چہرہ باہر نکالا اور پوچھنے لگی۔ یا حضرت آپ کیا ڈھونڈ رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا بیٹی میں کنویں پر وضو کے لئے آیا ہوں مگر کوئی رسی ڈول وغیرہ موجود نہیں ہے۔ اُس بچی نے آپ کا نام پوچھا۔ آپ نے اپنا نام بتایا تو وہ بچی بول اٹھی کہ آپ وہی شخص ہیں جن کی بہت نیک



نامی ہے اس کے باوجود آپ اس بات پر پریشان ہیں کہ کنویں سے پانی کیسے نکالا جائے۔ یہ کہتے ہی اُس بچی نے کنویں میں تھوک پھینک دیا فوراً کنویں سے پانی باہر آ گیا اور زمین پر بہنے لگا۔

امام جزولی رحمۃ اللہ علیہ نے وضو فرمایا۔ اس کے بعد اُس بچی سے مخاطب ہو کر فرمایا:

”بیٹی میں تجھے قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ تم نے یہ مقام کیسے حاصل کیا۔“

اُس خوش بخت بچی نے جواب دیتے ہوئے کہا:

”اُس ذات اقدس پر کثرت سے درود شریف بھیجنے کی برکت

سے جو جنگل میں چلیں تو وحشی جانور بھی اُن کے دامن سے لپٹ

جائیں۔“

یہ سن کر سید محمد بن سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ نے قسم اٹھائی تھی کہ دربار رسالت ﷺ میں پیش کرنے کے لئے درود شریف کی کتاب لکھوں گا۔ پھر آپ نے کتاب دلائل الخیرات تصنیف فرمائی جو اس قدر مقبول ہوئی کہ اولیاء اللہ کے وظائف کا حصہ بن گئی۔

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

عَلَى خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

درود شریف لکھنے کی برکت

نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ کا ارشاد مقدس ہے جب میرا امتی میری ذات پر

میرا نام لکھ کر درود شریف (یعنی سرکار ﷺ کا جب نام مبارک لکھے اور پورا درود شریف



ﷺ لکھتا ہے) بھیجتا ہے تو جب تک اُس کتاب میں درود شریف لکھا رہتا ہے فرشتے اُس خوش نصیب کیلئے مغفرت کی دعا کرتے رہتے ہیں۔

ایک روایت ہے کہ میدانِ محشر میں ایک شخص کو بارگاہِ خداوندی میں حاضر کیا جائے گا۔ اس کا اعمال نامہ گناہوں سے بھرا ہوگا اور نیکیوں کا پلڑا ہلکا ہوگا۔ فرشتے اس کو جہنم میں لے جانے کیلئے مستعد ہونگے۔ اچانک ایک ہستی پاک تشریف لا کر ایک پرچہ نکال کر اُس خطا کار کے نیکیوں کے پلڑے میں رکھ دیں گے۔ اُس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہو جائے گا۔ وہ شخص فرشتوں سے پوچھے گا یہ کون ہستی ہے جو میرے ٹوٹے ہوئے حال میں شریک ہوئے اور مجھ پر اتنا کرم فرمایا۔ فرشتے جواب دیں گے یہ گنہگارِ اُمّت کے حمایتی احمد مجتبیٰ ﷺ تھے۔ اور یہ پرچہ وہ تھا جس پر تو نے درود شریف لکھا تھا۔ جو تیرے آج کام آ گیا۔

سے مشکل جو سر پہ آ پڑی تیرے ہی نام سے ٹلی  
مشکل کشا ہے تیرا نام تجھ پر درود و سلام

محترم دوستو! مسلمان بھائیو!

اُس گنہگار کی قسمت تو دیکھو ادھر عذاب سے نجات پائی ادھر دولتِ دیدار ہاتھ میں آئی۔ یہ سب برکتیں ہیں درود شریف کی۔

اللہ کریم ہم سب کو توفیق عطا فرمائے کہ ہم بھی حضور ﷺ کا اسم مبارک ”محمد“

لکھیں تو بجائے (۲) کی بجائے پورا درود شریف (ﷺ) لکھیں تاکہ برکات سے

محروم نہ رہیں:

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ﴾



## غموں سے نجات

دور حاضر میں اکثر احباب کی زبان پر ایک ہی شکایت ہے کہ غم بہت ستارہ ہے ہیں پریشانیاں بہت ہیں شاید اس بات سے ہم بے خبر ہیں کہ یہ غم یہ پریشانیاں کس سبب سے ہم پر گھیرا ڈالے ہوئے ہیں۔ غور و فکر کرنے سے یہ بات عیاں ہوتی ہے کہ ہم نے اللہ کریم اور رسول کریم ﷺ کے ذکر سے منہ موڑ لیا ہے۔ جو کوئی درود شریف کے وظیفے کو اختیار کرے تو غموں سے نجات اور پریشانیاں رفع ہو سکتی ہیں اور دائمی سکون کی لازوال دولت بھی حاصل کی جاسکتی ہے۔ دیکھئے ایک صحابی حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بارگاہ سید الکونین ﷺ میں حاضر ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں اپنے وقت کا کتنا حصہ آپ ﷺ کی بارگاہ میں درود شریف پڑھا کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا جتنا تیرا جی چاہے۔ صحابی عرض کرتے ہیں اربع میں اپنے وقت کا چوتھا حصہ درود شریف میں گزار دوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا جتنا تیرا جی چاہے اگر اس سے زیادہ حصہ کرو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔ صحابی عرض کرنے لگے وقت کا تیسرا حصہ؟ حضور ﷺ نے فرمایا۔ اگر اس سے بڑھالے تو تیرے حق میں بہتر ہوگا۔ صحابی عرض کرتے ہیں وقت کا آدھا حصہ؟ حضور پر نور ﷺ نے فرمایا۔ جتنا تیرا دل چاہتا ہے اگر اس سے زیادہ کر لے تو تیرے لئے بہت بہتر ہوگا۔ صحابی رسول حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے جب یہ سنا تو عرض گزار ہوئے یا رسول اللہ ﷺ تو پھر میں اپنا سارا وقت آپ پر درود شریف بھیجنے میں صرف کروں گا۔

دوستو! مسلمان بھائیو!

نبی محتشم تاجدار مدینہ ﷺ نے جو جواب ارشاد فرمایا وہ مومن کے لئے مرثدہ



جانفزا ہے۔ ارشاد فرمایا:

﴿إِذَا تَغْفِيْ هَمَّكَ وَيُغْفِرُ ذَنْبَكَ﴾

اگر تو سارا وقت درود شریف پڑھنے پر صرف کرے تو یہ تیرے سارے غموں کو دور کر دے گا اور تیرے سارے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

غمزوں کو رضا مرثدہ دیجئے کہ ہے  
بے کسوں کا سہارا ہمارا نبی ﷺ

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ﴾

جمعتہ المبارک کو درود شریف پڑھنے کی برکت

تمام دنوں کا سردار جمعتہ المبارک ہے۔ اس دن کو بہت سی فضیلتیں نصیب ہیں۔ اس دن جو کوئی حضور پر نور ﷺ پر درود شریف بھیجنے کی سعادت حاصل کرے وہ اس جہاں میں تو کیا میدان محشر میں بھی نوازا جائے گا۔

ہمارے پیارے نبی پاک ﷺ فرماتے ہیں جو کوئی جمعتہ المبارک کے دن 100 مرتبہ درود شریف میری ذات پر بھیجے گا میدان محشر میں اُسے ایک ایسا نور عطا ہوگا کہ وہ نور اگر ساری مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو وہ ساری مخلوق کے لئے کافی ہوگا۔

﴿سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ﴾

اسی ۸۰ سال کے گناہوں کی معافی

بلاشبہ ہم سراپا خطا اور وہ سراپا عطا ہیں اور ہم سہواً قصداً گناہوں میں غرق ہیں۔ لیکن بے نیازی تو دیکھو۔

بندہ نادم ہو کر اللہ سے صدقِ دل سے معافی مانگ لے تو وہ کریم اللہ حضور نبی

کریم ﷺ کی اُمت پر اس قدر مہربان ہے۔ کہ سچی توبہ کرنے والوں کے گناہوں کو



معاف تو کیا گناہوں کو نیکیوں میں تبدیل فرما دیتا ہے۔

حضور نبی مکرم شفیع معظم ﷺ کا ارشاد مقدس ہے۔

جو جمعۃ المبارک کے دن عصر کی نماز پڑھنے کے بعد اپنی مجلس سے اٹھنے سے

پہلے اسی (۸۰) مرتبہ پڑھے:

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَنَبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا﴾

اس کے اسی ۸۰ سال کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

**محفل درود شریف کی خوشبو آسمانوں تک**

حدیث شریف میں ہے جس جگہ محفل درود شریف ہوتا ہے اُس جگہ سے

ایک خوشبو اُٹھتی ہے جو ساتوں آسمانوں کو چیرتی ہوئی عرش مجید تک پہنچ جاتی ہے۔ اس

خوشبو کو جن انسانوں کے علاوہ زمین کی ہر مخلوق محسوس کرتی ہے۔

دوستو۔ مسلمان بھائیو!

ارشاد ہوتا ہے اگر جن والے وہ خوشبو محسوس کر لیں تو اُس کی لذت میں یوں گم

ہو جائیں کہ وہ اُمور دنیا سے بے خبر ہو جائیں۔

اس خوشبو کو محسوس کرنے والی مخلوق اور فرشتے اس محفل درود شریف میں

شریک ہر ایک کے لئے دُعاے مغفرت کرتے ہیں۔ اور اس مخلوق کے برابر اُن شریک

محفل درود شریف کے لئے نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اتنے ہی درجات بلند کر دیئے

جاتے ہیں۔ اس محفل میں شریک ایک یا ایک لاکھ افراد ہوں اتنی ہی مقدار میں درجہ ملتا

ہے۔ اللہ تعالیٰ کا اجرِ عظیم ہے۔

﴿صَلُّوا عَلَیْهِ وَآلِہِ﴾



### اہل محبت پر کرم

بندہ جب درود شریف پڑھنے کی سعادت عظمیٰ سے بہرہ مند ہوتا ہے۔ تو اُس کا درود شریف فرشتے لے کر حضور ﷺ کی بارگاہ تک پہنچا دیتے ہیں۔ لیکن یہ حکم عمومی ہے۔ سارے پڑھنے والے ایک جیسے نہیں۔ پڑھنے والوں کے بھی مختلف درجات ہیں۔ کوئی عاشق رسول ﷺ محبت میں گم ہو کر درود شریف پڑھتا ہے۔ اُس کے لئے تاجدار مدینہ ﷺ کا اعلان ہے۔

﴿اَسْمِعْ صَلَوةَ اَهْلِ مُحَبَّتِي وَاعْرِفْهُمْ﴾

محبت والوں کا درود میں خود سنتا ہوں اور انہیں پہچانتا ہوں۔

دور و نزدیک کے سننے والے وہ کان  
کان لعل کرامت پہ لاکھوں سلام

اللہ رب العالمین کے حضور اس عاجزانہ التجا کے ساتھ اپنی سعی کو ختم کرنا چاہتا ہوں کہ کہ اللہ پاک دونوں جہاں میں حضور ﷺ کی خالص محبت اور غلامی میں زندہ رکھے۔ اور درود شریف کی برکت سے عشق مصطفیٰ ﷺ کی لازوال دولت ہر صاحب ایمان کو نصیب فرمائے اور میری اس سعی کو میرے لئے، میرے والد مختشم رحمۃ اللہ علیہ اور پوری امت مسلمہ کیلئے ذریعہ نجات بنائے۔ آمین

بجاہ النبی الکریم ﷺ

﴿اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ﴾



## ماخذ

قرآن کریم	کنز الایمان	تفسیر ضیاء القرآن
بخاری شریف	ترمذی شریف	مطالع المسرات
الخصائص الکبریٰ	جذب القلوب	نگارستان لطافت
آب کوثر	ضیاء النبی ﷺ	مقام رسول ﷺ

مفت ملنے کا پتہ

\* ایم حنیف شنیل هاؤس چنیوٹ بازار

\* جی ایم فیبر کس گوردوارہ گلی نمبر 3 فون 2626390

\* معیز سلک هاؤس گوردوارہ گلی نمبر 2 فون 2645345

\* فاروق سلک سنٹر دکان نمبر 13 صابر کلاتھ مارکیٹ گول چنیوٹ، کچہری بازار فیصل آباد

فون: 041-2618967 موبائل: 0300-6628705



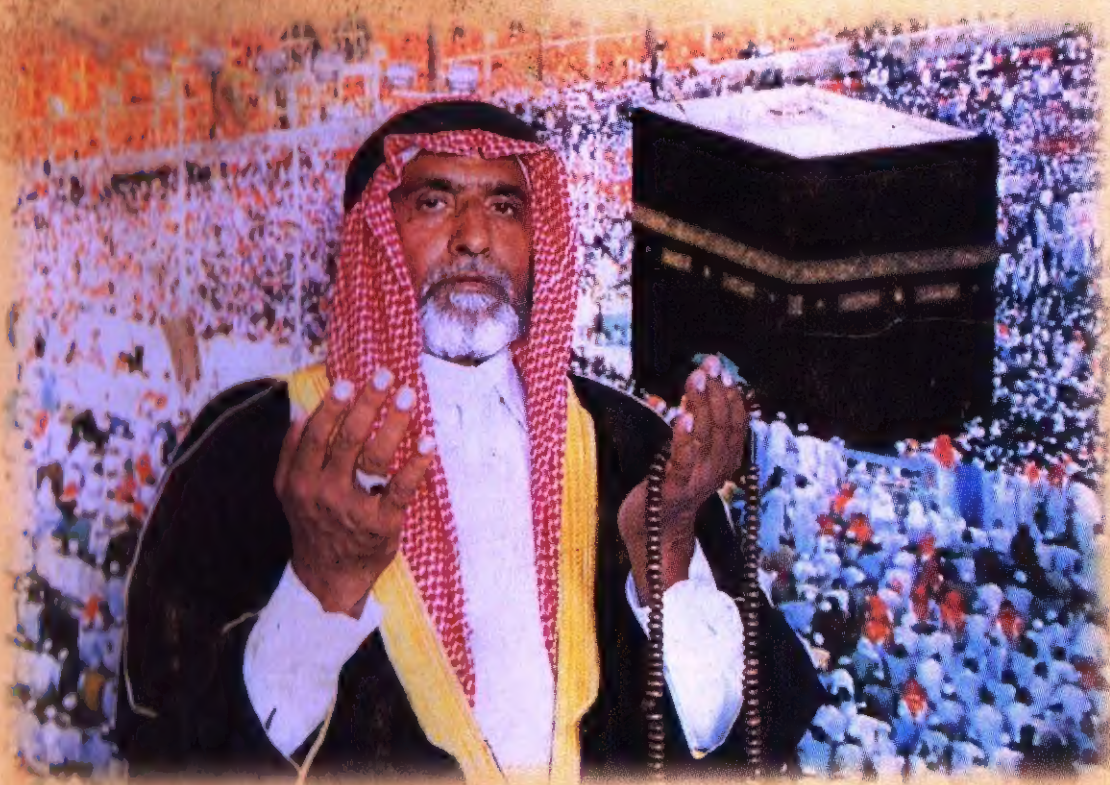
برائے ایصال ثواب  
دادا جان، دادی جان، حاجی محمد شریف مرحوم  
والدہ محترمہ شیخ حاجی غلام مصطفیٰ  
اور تمام امت مسلمہ



عشق سرکار ﷺ کی اک شمع جلا لودل میں بعد مرنے کے لحد میں بھی اُجالا ہوگا

برائے ایصالِ ثواب پیارے والد محترم

حاجی محمد شریف (مرحوم مغفور)



ٹھاکوں کے طالب

ایم حنیف شنیل ہاؤس

دوکان نمبر 27 سلطان کلاتھ مارکیٹ مین چنیوٹ بازار فیصل آباد

فون نمبر: 041-2642331

موبائل نمبر: 0300-6621853